صفحہ 29 تا 32 مولوی عبد الرحیم کا فتویٰ
صفحہ 32 مولانا غلام دستگیر قصوری کی تصدیق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اذا جاء نصر اللہ والفتح ورایت الناس یدخلون فی دین اللہ افواجا

الحمد للہ والمنۃ کہ جو جامع منقول ومعقول مولانا عبد العزیز صاحب خلف الرشید مولانا مولا الکل مولوی عبد القادر مرحوم لدہیانوی نے علی محمد متوطن بمبئی کے جواب مین ارشاد فرمایا تھا کہ ہنود سے معاملت کرنا وکانگرس مین شریک ہونا بشرط عدم نقصان دین جائز ہے لیکن سید احمد نیچری کی ایسوسی ایشن مین ملنا بالکل حرام ہے اور اوسکی مدد کرنی بیشک گناہ ہے۔ اوس مضمون کو برادر کلان مولانا موصوف یعنی ماہر علوم نقلیہ وعقلیہ مولانا مولوی محمد صاحب مفتی لدہیانہ نے مدلل طور پر تحریر فرماکر اسکا نام

نصرۃ الابرار

رکہا اب وہ فتویٰ سواہیر علماء

لدہیانہ وجالندہر وہوشیارپور وکپورتھلہ وامرتسر وترنتارن وگجرات وجہون وفیروزپور وقصور وملتان وپاکپٹن وسنگرور وانبالہ وسہارنپور ودیوبند وگنگوہ ومظفرنگر ودہلی ورامپور وبریلی ومرادآباد ومدینہ منورہ وبغداد شریف وغیرہ وغیرہ سے مزین ہوکر بصحت تمام

مطبع صحافی لاہور انجمن گنج مین چھپا

هو الفتاح

بسم الله الرحمن الرحيم

بعد حمد و الصلوٰۃ اہل اسلام پر واضح ہو کہ جناب مستطاب فضل علما و اعلم فضلا شریعت کے
راہ نما طریقت کے پیشوا ابحج مناہج حقیقت سالک مسالک معرفت کشاف غوامض
منقول و معقول و حکمت مستقل العلامۃ الفہامۃ مورد افضال المفضل المنعم مہبط انعام
الملک العلام حضرت مالک ملک معانی والی اقلیم تحقیق عالم اعلم است خیر الامم رباعی

زیب شرع مصطفیٰ زینت دین متین — گر فروغ دوست او شد رونق ملت فزون
تا بہم ذات او آیات حق افراختہ — در نشانی حکم او اسلام باعل سرنگون

یعنی جناب مولوی اکمل مولوی عبد القادر صاحب مرحوم تخمینا سنہ ہجری میں بمسند علما
سلطان زمان مقنعہ دودمان شہر سرگردن کشان دنا جدار ان عالم پناہ خسروان شہریان
یعنی حضرت شاہ زمان مرحوم والی کابل پس شہر لودیانہ میں تشریف لائے موصوف
اس شہر میں بالکل دین کا چرچا نہیں تھا مولانا موصوف نے کمر ہمت باندھ کر شب و روز
مسائل دین کے بیان کرنے شروع کئے خدا کے فضل سے یہ شہر رفتہ رفتہ دینداری
میں مشہور آفاق ہو گیا جس سے مولانا موصوف کی نیک نیتی اور بے ریائی
ظاہر ہوتی ہے میر محبوب علی صاحب نے بر وقت منصفی مقدمہ خانقاہ دو سو
روپیہ بنام زکوٰۃ اخوان قمر الدین کے ہاتھ مولانا موصوف کے پاس بھیجا مولانا
نے فرمایا کہ یہ لینا مجھکو حرام ہے کیونکہ یہ رشوت ہے زکوٰۃ نہیں۔ شاہ موصوف
آپ پر کمال اعتقاد رکھتا تھا چنانچہ خطوط شاہی سے اسکی صداقت پورے طور پر ہو سکتی
ہے اور جناب مولانا نے ایک فیصلہ میں جو فضائل اذن کے زبان درازان سے استفسار
فرمائے تو شاہ موصوف الذکر کے دل میں ایسا نقش جما ہوا تھا کہ تبرکی کر چاہیئے ان

عمل بذات خود انہوں وقت مسجد میں تشریف لا کر ادا ان رہے اور آپ ہی کے وعظ
کی تاثیرات کے مقتضیات سے تھا کہ شاہ صد نے اپنی ایک لڑکی کو اپنے برادر
سے نکاح کرا دیا تھا باوجودیکہ اس خاندان میں قدیم سے اس رسم کا رواج نہیں تھا
بلکہ اس بات کو بہت ہی معیوب سمجھتے تھے اور شاہ شجاع الملک کو بھی رسم جلاس جناب
موصوف نے اس باب میں تحریک فرمائی بعد ازاں جناب کثیر شاہ مذکور نے مولانا کا قول
تسلیم کیا الحاصل مسئلہ شرعی کے بیان کرنے میں شاہ و گدا کو مساوی سمجھتے تھے حق کے
اظہار میں بغیر ذات حق کسی زید و عمر کی رعایت نہیں رکھتے تھے کہ لشکر صاحب بہادر
نے بر اجب حضرت موصوف کو فرمایا کہ اگر آپ شرعی مقدمات کو سرکاری ملازمت اختیار
کر کے فیصلہ کیا کریں تو میں اس باب میں آپ کے امر پر منظوری دے سکتا ہوں حضرت
موصوف نے فرمایا کہ مسائل دین کے بیان کرنے میں مجھکو تنخواہ کی ضرورت نہیں
ہے پس اس مولانا جبکہ باوجود اسوقت میں تعصبات سے جو مسائل دینیہ بیان
کرنے میں اپنے حضرت والد بزرگوار کی طرح کسی کی رعایت نہیں کرتے بیٹے مولانا
الاحکم علما ذا فاضل الاکرم کاشف المشکلات معطیہ فاتح المغلقات المتعلیۃ الفاضل النحریر
الماہر الفطین محسود الاقران والاشباہ ذو الفضل و الجاہ مولوی محمد سلمہ اللہ الصمد شعر

مسند دیوان فقاہت جہد گردون کمال — زیب ارکان فتوی زینت بنیان دین

و مولینا صفوۃ المحدثین فردوس ابناء سید المرسلین مولوی عبد اللہ سلمہ اللہ الصمد شعر

جامع ارباب علم و حاوی اسرار دین — ناظم عقد حدیث و کاشف سر یقین

و مولینا الاشرف الاورع قدوۃ ارباب مناہج التقوی و الورع العالم بدقائق فصل الخطاب
الواقف علی الاسرار المستخرجہ من السنۃ والکتاب مولوی عبد العزیز ادام اللہ العزیز

بابی اگر گرسا اعلام او مشہد چاسبان — منہدم گردد اساس حکم شرع اندر جہان
خسرو اقلیم و فرش شہر ملک فضل — گوہر تاج معانی زیب تخت سبیان

غرض اس خاندان عالیشان سے جو مسئلہ تحقیق ہو کر شائع ہوتا ہے وہ بلا شک و ریب صحیح ہوتا ہے اگرچہ بعض مسائل بادی النظر میں صحیح معلوم نہیں ہوتے لیکن جب تحقیق نظر ہوتی ہے ان کی صحت اظہر من الشمس و ابین من الامس ہوتی جیسا کہ صاحب براہین احمدیہ مرزا غلام احمد قادیانی کے حق میں اول ان مولوی صاحبان نے تکفیر کا فتوی جاری کیا تھا اس وقت نسبت علماء عام سکوت اور توقف میں ہے اور بعض مولوی صاحبان مخالف ہو گئے رفتہ رفتہ اب اکثر علماء محققین اسکی تکفیر پر متفق ہو گئے حتی کہ مفتیان حرمین شریفین نے بھی تکفیر مذکور پر اپنی مہریں ثبت فرمائیں جسکی تصدیق مولوی غلام دستگیر صاحب قصوری کے رسالہ سے جو خاص مرزا صاحب کی تردید میں تصنیف ہوا ہے ہو سکتی ہے اسی طرح فی الحال جو مولوی صاحبان نے فتوی دربارہ قومی انجمن مدلل طور پر دیا ہے جسکے دیکھنے اور غور کرنے سے مولوی صاحبان کی لیاقت علمی و دیانت خاندانی ظاہر ہوتی ہے بعض مخالفین نے اسی بنا پر کہ لیاقت یا بوجہ تعصب و حسد ایک فتوی برخلاف مولوی صاحبان کے تیار کیا اور اسپر چند علماء سے دھوکا دیکر مواہیر ثبت کروائیں جب ان علماء کو اصل حال پر اطلاع ہوئی انہوں نے مولوی صاحبان کے فتوی کو صحیح قرار دیا اور جو مخالفین کے فتوی پر مہریں کر چکے تھے اون کے نزدیک میں ہر ایک نے اپنا اپنا معذرت نامہ مولوی صاحبان کی خدمت میں روانہ کیا جس سے مخالفین کی حیرانی و سرگردانی اور مولوی صاحبان کی عزت کا اندازہ ہو سکتا ہے۔

لہذا وہ عبارتیں ذیل میں درج کی جاتی ہیں اور بعد میں استفتاء مولوی صاحبان کا مع مواہیر علماء ہندوستان و پنجاب ہدیہ ناظرین ہوتا ہے۔

کتبہ

خیر شاہ امرتسری عفی عنہ

معذرت نامہ علماء بطور اختصار تحریر ہوتا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً و مصلیاً۔ بندہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ عرض کرتا ہے کہ دو برس سے ایک استفتاء اس مضمون کا آیا تھا کہ جو شخص ہنود کی اعانت اور مسلمانوں کو ضرر دیوے وہ کیسا ہے بندہ نے جواب لکھا تھا کہ وہ فاسق ہے یہ خلاصہ سوال و جواب کا ہے اب وہ فتوی بندہ کا طبع ہوا اور اوس کے اول تین صفحہ لکھے دیکھے جس سے معلوم ہوا کہ وہ سوال مولوی عبد العزیز صاحب لودیانوی کی نسبت ہے اور وہ وجوہ اعانت و اضرار اوس میں صریح لکھے ہیں لہذا بندہ راست راست کہکر مسلمانوں کو مطلع کرتا ہے اور اپنا ذمہ بری کرتا ہے کہ مولوی عبد العزیز صاحب ہرگز ہرگز مصداق اس فتوی کے نہیں ہیں اور جو امور اون کی طرف اس تحریر میں منسوب ہیں اون کی وجہ سے بندہ ہرگز اون کو محل اس جواب و فتوی کا نہیں جانتا اگر سائل اس تفصیل کو درج سوال کرتا تو بندہ ہرگز یہ جواب نہ لکھتا جو کچھ اس تحریر میں درج ہے اوسکی تردید صحیح ہے۔ اگر واقعی اون سے یہ امور ایسے ہی سرزد ہوئے ہیں اور اس عبارت میں جو گستاخ کلام نسبت مولوی صاحب کے ہے وہ سخت نازیبا ہے بندہ کے نزدیک علماء کے شان میں ایسے کلام موجب ہتک اسلام و علم ہے پس جو صاحب اس بندہ کو صادق جانتے ہیں اور جو بندہ کی تحریر کی وجہ سے مولوی عبد العزیز صاحب سے بدعقیدہ ہوئے ہیں اونکو متنبہ کرتا ہوں کہ وہ ہرگز مصداق اس فتوی کے نہیں اون سے معذرت کرنا اور معافی چاہنا اور اتحاد و محبت کرنا لازم ہے۔ واللہ تعالی ولی التوفیق۔ کتبہ الراجی رحمۃ ربہ رشید احمد گنگوہی عفی اللہ تعالی عنہ [رشید احمد] تحریر جناب مولانا مولوی رشید احمد صاحب کی درست ہے احمد علی عفی عنہ۔ جو تحریر جناب مولانا مولوی رشید احمد صاحب نے فرمائی ہے درست ہے محمد عفی عنہ [مہر] تحریر مولانا صاحب درست ہے

عنایت الٰہی عفی عنہ۔ تحریر مولوی صاحب ممدوح کی درست ہے ثابت علی عفی عنہ
الحق اقوال مولانا رشید احمد۔ بندہ محمود عفی عنہ۔ تحریر مولانا صاحب راست و درست
ہے بندہ کے نزدیک مولوی عبد العزیز صاحب و دیگر حضرات لدھیانوی ہرگز خراب اسلام
نہیں ہیں بلکہ معاون اسلام ہیں محمد حسن عفی عنہ دیوبندی۔ الجواب صحیح۔ بندہ عبد الرحمان
جو کچھ حضرت مرشد مولانا رشید احمد صاحب نے تحریر فرمایا ہے وہ راست اور بجا ہے کرنا
ہے جناب مولوی عبد العزیز صاحب ہرگز اس قابل نہیں کہ جیسے اون کی نسبت لکھا ہو
ہے بندہ محمد عفی عنہ۔ یہ تحریر مولوی رشید احمد صاحب کی درست ہے اور میں مولوی
عبد العزیز صاحب و مولوی محمد صاحب و مولوی عبد اللہ صاحبان کو بخوبی جانتا ہوں
نہایت متقی اور ذی علم ہیں ایسے بہتر عالم ملک پنجاب میں نہیں ہیں جو ایسے عالموں کو
بلا حجت کافر کہے اور بیہودہ تحریر اون کی نسبت طبع کرادے وہ اس وعید کا مصداق ہے
وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا
مُبِينًا ایسے شخص کو جلد تائب ہونا چاہیے ایسے گناہ کا وبال بہت بڑا ہے اور عذاب
آخرت کا ہے۔ بندہ الراجی عفو ربہ الکریم محمد فضل حلیم خطیب دیوبندی عفی عنہ
الرحیم۔ فتویٰ حضرت مولانا مولوی رشید احمد صاحب سلمہ درست ہے۔ اور
فتویٰ سابق جناب مولوی عبد العزیز صاحب کے حق میں نہیں ہے اور وہ اوس کے
اہل ہرگز ہو سکتے ہیں۔ بندہ عبد القدیر عفی عنہ۔ تحریر مولانا مولوی رشید احمد صاحب
کی صحیح اور درست ہے محمد مراد عفی عنہ ساکن بلدہ مظفر نگر۔ تحریر مولانا رشید احمد
صاحب سے میں اتفاق کرتا ہوں فقیر کے پاس بھی امرتسر سے ایک استفتا آیا تھا۔
والسبب فقیر نے مجھ بات لکھی تھی جسکو سائل نے مولوی عبد العزیز و مولوی عبد اللہ و مولوی محمد
صاحب کی نسبت چسپاں کر دیا۔ میں تینوں صاحبوں سے خوب واقف ہوں
حقیقت میں وہ دیندار ذی علم ہیں وہ ہرگز نہیں کہ خلاف اسلام کوشش کریں۔ واللہ اعلم

ابو محمد عبد الحق دہلوی مصنف تفسیر حقانی۔
تحریر مولانا رشید احمد صاحب کی درست ہے بیشک ان لوگوں نے علاوہ ہو کا دیکر موا بیر
کروائیں ہیں اور مولوی صاحبان لودیانوی تینوں بھائی مصداق اس فتویٰ کے
نہیں ہیں۔ بندہ محمد اسحاق محمد اسحاق
حضرت مولانا و مرشدنا و ہادینا مولوی رشید احمد صاحب ادام اللہ فیوضہم نے جو
تحریر فرمایا ہے صواب ہے۔ محمد کرامت اللہ عفی عنہ۔
بخدمت شریف مولانا مولوی محمد عبد العزیز صاحب دام ظلہ۔ بعد سلام مسنون اہل اسلام
واضح ہو کہ ایک استفتا جناب مولوی نور محمد آیا تھا جس میں سوال کی یہ تقریر تھی کہ
ایک شخص ہنود سے مسلمانوں کی مضرت پر متفق ہوتا ہے اور مسلمانوں کو کافر اور
مرتد و کتابیہ جیسے شخص کے حق میں کیا حکم شرعی آیا اس شخص کو مقتدا دینی بنانا
جائز ہے یا نہیں۔ جواب لکھکر اون کی طرف روانہ کیا گیا۔ معاذ اللہ اگر یہ امر بہ وضوح
ہو جاوے کہ یہ نسبت آپ کے واقع ہوا ہے کبھی یہ ماجرا کرنے میں دریغ نہ کرو آپ جیسے
دیندار لوگ اس زمانہ میں کم موجود ہوتے ہیں اگر اہل لودیانہ آپ جیسے المستدین
کی اطاعت کریں تو ہے اُن کی سعادت اور اگر بہ نسبت آپ کے کوئی بلا وجہ تکفیر کرے
وہ خود کافر ہے۔ مولانا مولوی محمد صاحب کی خدمت عالیہ میں میرا سلام پہونچا دیں۔
راقم غلام رسول امرتسری عفی عنہ۔

نحمدہ ونصلی اما بعد

ناظرین ذی خبرت اہل اسلام کو واضح ہو کر مجھکو مولوی نور محمد صاحب مہتمم مدرسہ حقانی
نے ایک استفتا بذریعہ ڈاک روانہ کیا تھا۔ اوس کا جواب لکھا گیا۔ جسنے بھی کچھ
تصحیح وہوکا سے کردی ہے بلاشک اوس استفتا میں بہت سے علماء دین کو دہوکا
دیا گیا۔ آجتک مجھکو بعد معلوم کرنے حال کے تحقیق ہے ذات مستغنی الصفات مطلق

مولوی محمد صاحب و مولوی عبد اللہ صاحب و مولوی عبد العزیز صاحب کے جواب
فتوی سابقہ سے جو اس خاکسار سے جز ہے معاذ اللہ نعوذ باللہ من شرور انفسنا و من
سیئات اعمالنا۔ تفسیق و تکفیر جناب موصوفین کی پر سعی وارد ہے مولوی
صاحبان موصوف فضل الٰہی سے گوہر درج شریعت و اختر برج ہدایت ہیں اونکی
سعی دلیرانہ اور کوشش مردانہ فرقہ ناجیہ اہل سنت والجماعت کے گلشن کو اس
قطعہ مختصر لدھیانہ اور اوس کے مضافات میں رونق افزا و تر و تازہ و گل و لالہ
کر رکھا ہے اور مخالفین فرقہ ہائے مثل غیر مقلدین وغیرہ کے غنچہ دل اون کی
ہیبت تقریر سے پژمردہ ہے۔ بمقابلہ اس سعی کے اون صاحبوں کو آفتاب رہنما
کہا جاوے تو اوس کی تصدیق میں کچھ شک و شبہ نہیں۔ ادام اللہ برکاتہم
عبدہ احقر العباد غلام محمد۔ مدرس کرنال نزیل لدھیانہ۔

اسمائے اراکین انجمن انوار محمدیہ امرتسر جو اس صداقت میں شامل ہیں۔

مولوی غلام رسول صدر انجمن۔ مولوی غلام مصطفی صاحب۔ مولوی عبد العزیز
صاحب۔ غلام محمد صاحب ممبر انجمن۔ غلام محی الدین صاحب عبد اللہ
پیر صاحب۔ غلام محی الدین صاحب بیگ۔ رسول بابا صاحب۔ غلام نبی
صاحب قادری۔ فیض محمد صاحب۔ حاجی غلام محی الدین صاحب۔ غنی شاہ
صاحب۔ احمد خان صاحب۔ حمید شاہ صاحب۔ احمد شاہ صاحب۔ عزیز بابا صاحب
عبد الرحمن صاحب۔ شہاب الدین۔ محمد شاہ۔ عبد اللہ۔ عبد السلام۔ حمید شاہ
جیون۔ احمد شاہ۔ احمد اللہ۔ احسن اللہ۔ پیر غلام مصطفے۔ رسول شاہ۔ ابو عبید
اللہ محمد غلام محی الدین۔ غلام محمد۔ مہدی بخش۔ حافظ علم الدین۔ حافظ شاہ
عبد الشیخ۔ سراج الدین مدرس۔ عبد الکبیر۔ حضور اللہ۔ میاں نبی بخش۔
نظام الدین امام مسجد۔ حافظ کریم بخش مجلس [illegible]

ربنا افتح بیننا و بین قومنا بالحق و انت خیر الفاتحین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد الحمد والصلوۃ علی محمد رسول من نبی عالی دارد لدھیانہ مولانا مولوی محمد صاحب محقق لدھیانہ
کی خدمت بابرکت میں عرض پرداز ہے کہ جو مولوی عبد العزیز صاحب عالم بے بدل نے
بر سر وعظ میرے سوالات کے جوابات میں ارشاد فرمایا تھا بطور استفسار تحریر
خدمت ہے۔

سوال اول

سلطنت انگلشیہ جس میں ہم کو اپنے امور دینیہ پر عمل کرنے سے روک نہیں بہتر ہے۔ یا
حکومت روس جو نہایت متعصب اور دشمن مذہبی سلطان المعظم کی ہے۔

جواب

اللھم ارنا الحق حقا و الباطل باطلا۔ سلطنت انگلشیہ بہتر ہے کیونکہ سرکار دولتمدار
مثل روس کے متعصب نہیں اور سلطان الروم جو ایک بڑا بادشاہ ذی اقتدار اہل
اسلام خادم حرمین شریفین اور حافظ بیت المقدس و دیگر مقامات مقدسہ کا ہے ہم اور سرکار
دولتمدار میں برخلاف روس کے اتحاد قائم ہوا ہے۔ اگر بالفرض والتقدیر سرکاری
غداری مملکت روس وغیرہ سے بہتر سمجھی جاوے تب بھی رعایا اہل اسلام کو شرعاً
حرام ہے کہ سرکار کے برخلاف روس یا سلطان روم وغیرہ سے در پردہ رابطہ اتحاد
پیدا کرے بلکہ جو مسلمان سرکاری علمداری میں چند روز کے واسطے وارد ہوا اوس کو
بھی مخالفت سرکار کی شرعاً حرام ہے۔ کما قال فی الہدایہ۔ واذا دخل المسلم
دار الحرب تاجرا فلا یحل لہ ان یتعرض لشئ من اموالھم ولا من دمائھم
لانہ ضمن ان لا یتعرض لھم بالاستیمان فالتعرض بعد ذلک یکون غدرا والغدر

حرام ۔ یعنی جو سود اگرچہ طور پر مسلمان حکومت کفار میں داخل ہو اوس کو
مخالفت کرنی شرعاً حرام ہے ۔ پس جب تاجر کو جو عارضی طور پر واسطے چند روز کے
رعایا میں داخل ہوا ہے مخالفت درست نہیں تو رعایا اصلی کو علم مخالفت کا بلند
کرنا شرعاً کب درست ہو سکتا ہے اسی طرح شاہ عبد العزیز صاحب محدث دہلوی
نے در باب حکومت سکھوں کے فتویٰ دیا ہے و ہو ہذا ۔ ال سکھان و ہنود لفریب
و عاگر فتن کسے را کہ در آن ملک سکونت دارد یا ذکر آنہا ست درست نیست کہ نقض
عہد است بتحقیق و اللہ اعلم و علمہ اتم ۔

سوال دوم

ہنود کے ساتھ معاملات دنیاوی میں شریک ہونا درست ہے یا نہیں ۔

جواب

اللہم ارنا الحق حقاً والباطل باطلاً ۔ معاملات دنیاوی میں اہل اسلام کو یہود
اور نصاریٰ اور ہنود وغیرہ سے شریک ہونا درست ۔ قال فی الہدایۃ ۔ روی
ان النبی علیہ السلام اشترى من یہودی طعاما و رهنه درعه
یعنی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زرہ یہودی کے پاس گرو رکھکر غلہ خرید لیا ۔
قال اللہ تعالی ۔ و یطعمون الطعام علی حبہ مسکینا و یتیما و اسیرا ۔ مفسرین
نے بیچ تفسیر میں لکھا ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ ایک دفعہ یہودی کا کام کر کے غلہ
لائے جب اسکو واسطے پکانے کے تیار کیا مسکین یتیم اسیر یکے بعد دیگرے سائل
ہو کر آئے تب آیت مذکورہ اون کے شان میں نازل ہوئی ۔ اور جب ملک خیبر فتح ہوا ۔ روی
ان النبی علیہ السلام عامل اہل خیبر علی نصف ما یخرج من ثمر او زرع کذا فی
الہدایۃ ۔ یعنی معاملہ کیا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ساتھ یہود خیبر کے
اور نصف پیداوار یہود اور نصف کے ذمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تصدیق خواہی اہل الادیان لکھا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
غزوں کو خدا واسطے دیا کر خواہ ہندو ہوں یا مسلمان ۔ اسی طرح بیشمار معاملات کا ذکر
کتب دینیہ میں موجود ہے کہاں تک لکھا جاوے حتی کہ نکاح کرنا مسلمان کو ساتھ
نصرانیہ اور یہودیہ عورت کے خدا تعالی نے حلال کر دیا ہے ۔ قال اللہ تعالی
والمحصنات من الذین اوتوا الکتاب من قبلکم ۔ یعنی اہل کتاب کی بیبیاں نیک
چلن سے نکاح کرنا درست ہے اگرچہ وہ اپنے دین عیسائی یا موسائی پر قائم ہے
اگر کوئی اعتراض کرے کہ معاملہ کرنے سے محبت پیدا ہوتی ہے اور محبت یہود و نصاریٰ
وغیرہ کفار سے درست نہیں جیسا کہ خدا تعالی فرماتا ہے ۔ یا ایہا الذین آمنوا لا
تتخذوا الکافرین اولیاء من دون المؤمنین ۔ اے مسلمانوں نہ پکڑو
کافروں کو دوست سوا مسلمانوں کے تو جواب اوس کا یہ ہے کہ معاملات دنیاوی کا
منع ہونا اس آیت سے بالکل ثابت نہیں ہوتا ورنہ معاملات مذکورۃ الصدر ممنوع ہوتا
نکاح عورت کتابیہ سے جو مقتضی کمال یگانگت کا ہے کیوں خدا تعالی جائز اور حلال
فرماتا بلکہ مطلب اس آیت کا یوں سمجھا چاہیے کہ کفار کے ساتھ ایسا اتحاد پیدا کرنا
جس سے دین کو نقصان عائد ہو درست نہیں ۔ جیسا کہ خدا جل جلالہ نے اس آیت
کے بعد دوسری آیت میں فرمایا ہے ۔ وقد نزل علیکم فی الکتاب ان اذا
سمعتم آیات اللہ یکفر بہا و یستہزأ بہا فلا تقعدوا معہم حتی یخوضوا فی
حدیث غیرہ انکم اذا مثلہم ۔ یعنی تحقیق اوتارا اوپر تمہارے بیچ قرآن کے
یہ کہ جب سنو تم کہ کفر کیا جاوے اور ہنسی ہو ساتھ آیات قرآنی کے پس مت بیٹھو تم
ساتھ اون کے جب تک کہ وہ گفتگو کریں کسی اور بات میں پس تحقیق تم اوس وقت
مانند اون کے ہو گے ۔ غرض جس مجلس میں اہانت دین اسلام کی کیجاوے وہاں مسلمانوں کو
ہرگز چپکے ہو کر بیٹھ رہنا درست نہیں اسی طرح جو معاملہ دینی نقصان کو مستلزم ہوئے

ہی کنارہ کشی کیجاوے اسیواسطے خدا تعالیٰ نے مسلمان عورت کا نکاح مرد یہودی یا
نصرانی سے جایز نہین فرمایا کیونکہ عورتین بسبب ناقصات عقل ہونے کے شوہرون
کی محبت مین اپنے دین کو تباہ کر دیوین دیر نہ کرین گی بخلاف مرد کے کہ وہ عورت
کی محبت مین بسبب کامل عقل ہونے کے یکایک دین کو تباہ نہین کرتا بلکہ زوجہ
ہی کو اپنی طرف متوجہ کرکے متدین بنالیتا ہے ۔

خلاصہ جواب کا یہ ہے کہ موالات اور احسان کرنا اون کافرون سے منع ہے جو مسلمانون
کے ساتھ دشمنی مین ادہر جو کافر ایسے نہین اون کے ساتھ ملاپ رکھنا درست ہے
قال اللہ تعالیٰ لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ
مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ تكرموهم وتحسنوا اليهم قولا وفعلا وَ
تُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ
قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ
اَنْ تَوَلَّوْهُمْ هو بدل من الذين قاتلوكم والمعنى لا ينهاكم عن
مبرة هؤلاء وانما ينهاكم عن تولي هؤلاء وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ حيث وضعوا التولي غير موضعه انتهى ما
في المدارك قال البيضاوي في تفسيره قال ابن عباس نزلت في خزاعة
كانوا قد صالحوا النبي صلى الله عليه وسلم على ان لا يقاتلوه ولا يعينوا
عليه احدا فرخص الله في برهم انتهى قال في تفسير النیشاپوری
بل عاملة كون المؤمن موالیا للكافر يحتمل وجوها منها المعاشرة
الجميلة في الدنيا وذلك غير ممنوع ومنها المعونة والمظاهرة
لقرابته وصداقته قبل الاسلام وهو منهي عنه واما من ان
يجره الى استحسان طريقه والرضا بدينه انتهى ملخصا وفي تفسير

بيان وما نزل لا تتخذوا ترك المؤمنون بر الكل والا قساط اليهم
لان ذلك نوع موالاة فاشار عز وجل الى ان النهي بقدر العداوة
فقال لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لم يبالغوكم في العداوة اذ لم يُقَاتِلُوْكُمْ
متعرضين في عداوة الدين وَلَمْ يفعلوا بكم ما يقاربه اذ لَمْ
يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ اي تحسنوا اليهم
وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ اي تقضوا اليهم بالعدل فهذا القدر من
الموالات غير منهي عنه في حقهم بل مامور به اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الْمُقْسِطِيْنَ وانما نهي عن موالاتهم لعلة ثم قال اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ
اللّٰهُ عَنِ الموالات من كل وجه في حق الَّذِيْنَ بالغوا في عداوتكم
من اجل الدين اذ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ان
قدروا بانفسهم وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ ان لم يقدروا ان
تَوَلَّوْهُمْ ولو بالبر والاقساط اليهم وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ بوجه من الوجوه
فَاُولٰٓئِكَ وان كانوا بارين بمن ساء اليهم مقسطين اليهم هُمُ
الظّٰلِمُوْنَ بوضع الموالات في موضع العداوة انتهى بلفظه
والله اعلم وعلمه اتم ۔

سوال سوم

ایک جماعت قومی مسمی بہ نیشنل کانگریس جو ہندو اور مسلمان وغیرہ ملک
ہند کے واسطے رفع تکالیف وجلب منافع رعایای چند سال سے قایم ہوئی ہے
اور اون کا اصل اصول یہ ہے کہ بحث اونہین امور مین ہو جو کل رعایاے ہند کو
مفید ہون اور ایسے امر کی بحث سے گریز کی جاوے جو کسی ملت یا مذہب کو مضر
یا خلاف سرکار ہو تو ایسی جماعت مین شریک ہونا درست ہے یا نہین

جواب

اللہم ارنا الحق حقا وارنا الباطل باطلا جب معاملات دنیاوی مین شریک
ہونا ہنود سے بموجب آیات اور حدیث مذکورہ جواب دوم درست ہوا تو اس مجلس
مین شریک ہونا کیونکر منع ہو جیسا کہ بازار جانا جہان اکثر ہندو کافر اہل ہنود ہون
واسطے کار و بار دنیا کے شرعاً منع نہین ہے اسی طرح نیشنل کانگریس مین شریک
ہونا مباح ہے البتہ جس مجلس مین اہانت دین ہو اوس مین ہرگز اوسوقت شامل
ہو ۔ قال اللہ تعالیٰ ۔ واذا رایت الذین یخوضون فی آیاتنا فاعرض
عنہم حتی یخوضوا فی حدیث غیرہ ۔ اور جب دیکھے تو اون لوگون کو جھگڑتے
مین بیچ آیات ہماری کے پس مونھ پھیر لے اون سے یہان تک کہ بحث کرین
بیچ بات کے سوا اوس کے ۔ یعنی کفار کی مجلس مین صرف وقت اہانت کرنے
دین کے شامل ہونا منع ہے باقی اوقات مین حرام نہین چونکہ اصول اور قواعد
کانگریس کے یہان تک دیکھے گئے منضر اسلام اور موجب عدم ترقی اہل اسلام نہین
ہین اس لیے اس مین شامل ہونا بموجب آیات مذکورہ کے درست ہوا بس جو فتوے
نیچریون نے یا اون کے چیلون نے واسطے دھوکا دہی عوام کے اور منع ہونے
اس مجلس کے شائع کئے ہین باطل اور مردود ہین ۔ جاء الحق وزھق الباطل
ان الباطل کان زھوقا ۔ واللہ اعلم وعلمہ اتم ۔

سوال چہارم

سید احمد خان نیچری نے جو ایک جماعت ایسوسی ایشن قایم کی ہے اور لوگون کو
بذریعہ اعلان مطبوعہ ۱۰ اگست ۱۸۸۸ء اوس مین ترغیب دے رہے ہے کہ میری
جماعت مین بڑے بڑے ہندو ذی وجاہت مثل راجہ بنارس وغیرہ جو کانگریس کے
برخلاف ہین شامل ہین ہر شخص جو داخل ہو پانچ روپیہ چندہ ماہواری میرے نام

ماہواری یا پنچاس مین راجہ صاحب کے نام روانہ کیا کرے وغیرہ وغیرہ اور اسکی
ہندو کے واسطے جابجا ایسوسی ایشنین انجمن اسلامیہ کے نام سے لوگون نے
شہرون مین قایم کی ہین جو شخص اون کے ساتھ اتفاق کرنے سے برخلاف معلوم
ہوتا ہے اوس کے ساتھ طرح طرح کا فساد اور فتنہ برپا کرکے اوسکو جبراً روکنا چاہتے
ہین آیا ایسی جماعتین مسلمانون کو شامل ہونا اور اون کی مدد کرنا شرعاً درست ہے
یا نہین اور نیچری لوگ بدخواہ اسلام ہین یا نہین ۔

جواب

اللہم ارنا الحق حقا والباطل باطلا ۔ اس شخص کی اعانت کرنی اور اوس سے
علاقہ اور رابطہ پیدا کرنا ہرگز درست نہین اصل مین یہ شخص شاگرد مولوی نذیر حسین
دہلی بنگالی دہلوی غیر مقلد کا ہے اور بنیاد اس فرقہ کی عبدالوہاب نجدی سے شروع ہوئی ہے
جسکو تخمیناً کچھ اوپر سو برس کا عرصہ ہوا تفصیل یہ کہ عبدالوہاب نے سلطان سے باغی ہوکر مکہ معظمہ و مدینہ
منورہ پر بھی قبضہ کر لیا اور اکثر علماء اسلام کو قتل کروا ڈالا آخرش لشکر ظفر پیکر سلطانی نے
۱۲۳۳ ہجری مین فتح پاکر اون کے شہرون کو برباد اور تاراج کیا یہ سب رد المحتار معروف
بشامی شرح درمختار مین مذکور ہے اب یہ حال ہے کہ جس شخص مین کوئی علامت وہابیت
کی حکام حرمین شریفین پاتے ہین فوراً اوسکو گرفتار کر لیتے ہین مولوی نذیر حسین مذکور
جب حج کو گئے اسی وجہ سے حکام حرمین نے اونکو قید کر دیا آخرش بذریعہ سفارش رہائی
نصیب ہوئی ہوے چونکہ اس ملک کے وہابی یعنے جو غیر مقلد اور کبھی موحد اور کبھی
محمدی اور اہلحدیث کے نام سے اپنے آپکو نامزد کرتے ہین مولوی نذیر حسین کے مقلد
اور متبع ہین پس انکو نیچری کے جو ہم سبق انکا ہے ضرورۃ بضرورت مدد کرنی پڑی ۔
اور عقاید ایک کے بالکل شریعت کے برخلاف ہین منجملہ اپنی تفسیر مین روزہ رمضان و حج
بیت اللہ کی فرضیت سے انکار کیا اور وجود ملائکہ صاحب وحی جبرئیل

بچنے کے ذریعہ سے کل کتب سماویہ انبیا علیہم السلام پر نازل ہوئی ہیں نہیں مانتا اور دوزخ
بہشت کا صاف منکر ہے قبلہ کو کہ نماز پڑھنے کو جہت پرستی کہتا ہے اور سود کا لینا درست
جانتا ہے وغیرہ وغیرہ جسکی تفصیل جواہر عجیبہ فی رد نیچریہ مصنفہ مولانا مولوی غلام محی الدین
صاحب قصوری مطبوعہ ۱۳۰۰ ہجری میں جسپر علماے لاہور وغیرہ کی مواہیر ثبت ہیں
موجود ہے اور نیز یہ شخص معجزات انبیا علیہم السلام اور کرامات اولیاء عظام کا سخت منکر
ہے دیکھو عیسی علیہ السلام کو یہودیوں کی طرح بیٹا یوسف نجار کا معاذ اللہ بتاتا ہے حالانکہ
خدا جل جلالہ نے مدلل ہو پر یہ ثبوت پہنچا دیا ہے کہ عیسی علیہ السلام کو بغیر باپ
پیدا کیا ہے ۔ قال اللہ تعالی ۔ اِنَّ مَثَلَ عِیۡسٰی عِنۡدَ اللّٰہِ کَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَہٗ
مِنۡ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَہٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ ۔ یعنے تحقیق مثال عیسی کے نزدیک خدا کی مانند
مثال آدم کی ہے پیدا کیا اوسکو مٹی سے پھر کہا اوسکو ہو پس ہو گیا ۔ فائدہ
نصاری اس بات پر حضرت سے جھگڑتے کہ عیسی علیہ السلام بندہ نہیں خدا کا بیٹا ہے
تو کہنے لگے کہ اگر وہ خدا کا بیٹا نہیں تو تم بتاؤ کس کا بیٹا ہے اس جواب میں یہ آیت
نازل ہوئی کہ آدم کا نہ ماں نہ باپ ۔ عیسی کو باپ نہ ہو تو کیا عجب ہے ۔ غرض یہ شخص سبب
تکذیب آیات قرآنی کے مرتد ہو کر مصداق اس آیت کا ہوا ۔ قال اللہ تعالی ۔ کَیۡفَ یَہۡدِی اللّٰہُ
قَوۡمًا کَفَرُوۡا بَعۡدَ اِیۡمَانِہِمۡ وَ شَہِدُوۡۤا اَنَّ الرَّسُوۡلَ حَقٌّ وَّ جَآءَہُمُ الۡبَیِّنٰتُ ؕ وَ اللّٰہُ لَا
یَہۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ۔ اُولٰٓئِکَ جَزَآؤُہُمۡ اَنَّ عَلَیۡہِمۡ لَعۡنَۃَ اللّٰہِ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃِ
وَ النَّاسِ اَجۡمَعِیۡنَ ۔ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا ۚ لَا یُخَفَّفُ عَنۡہُمُ الۡعَذَابُ وَ لَا ہُمۡ یُنۡظَرُوۡنَ ۔ یعنی
کیونکر ہدایت کرے خدا اوس قوم کو کہ کافر ہوئے پیچھے ایمان لانیکے اور گواہی دی کہ رسول
سچ ہے اور آئیں انکو کھلی دلیلیں اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم ظالموں کو یہ لوگ
سزا انکی یہ ہے کہ اوپر ان کے لعنت اللہ کی اور فرشتوں کی اور لوگوں کی سب کی
ہمیشہ رہیں گے بیچ اوسکے نہ ہلکا کیا جاویگا اون سے عذاب اور نہ مہلت دیے جاوینگے ۔ مخفی نظر

انصاف خیال کرنے سے صاف صاف معلوم ہوتا ہے کہ جس شخص کو خدا تعالی بلا واسطہ
قرار دیوے تو اوس سے جو کتاب تنقیح الالفاظ سے اور اوسکو مرتد جادو میں پڑا قرار دیا ہرگز
درست نہیں ۔ دیکھو ہنود یہود نصرانی مجوس وغیرہ کافروں کا نکاح آپس میں بموجب دین
انکے جو درست ہے شرع نے بھی انکو جائز قرار دیا ہے ۔ قال فی الهدایة حتی تزوج
الکافر بغیر شهود او فی عدتها وذلك فی دینهم جائز ثم اسلما اقرا علیه انتهی لیکن
جو شخص مثل نیچریوں کے اپنے دین سے مرتد ہو جاوے تو اوس کو کسی عورت مسلمہ کافرہ مرتدہ
سے نکاح درست نہیں ہے اور وہ اون کی ہرگز ثابت نسب نہ ہوگی ۔ قال فی الهدایة
لا یجوز ان یتزوج المرتد مسلمة ولا كافرة ولا مرتدة وكذا لا يتزوج المرتدة
مسلم ولا کافر ولا مرتد انتهی ملخصا یعنے مرتد مرد کا کسی عورت سے اور مرتدہ عورت کا
کسی مرد سے شرعا نکاح درست نہیں غرض بلا قبول اسلام مرتد اسلامی عملداری میں بودو
باش نہیں کر سکتا بخلاف کافر کے ۔ قال فی الهدایة ۔ توضع الجزیة علی اهل
الکتاب والمجوس وعبدة الاوثان ولا توضع علی المرتدین لا یقبل منهم الا الاسلام
انتهی ملخصا ۔ یعنے اہل کتاب اور ہنود وغیرہ جزیہ قبول کر کے بلا قبول اسلام رعایا ہو کر ہماری
عملداریوں میں بودوباش شرعا کر سکتے ہیں لیکن مرتد جزیہ قبول کر کے بلا قبول اسلام
مطیع ہو کر نہیں رہ سکتا ۔ مقصد یہ کہ [illegible] دین اسلام میں قتل سے
بڑھ کر ہے ۔ قال اللہ ۔ وَ الۡفِتۡنَۃُ اَشَدُّ مِنَ الۡقَتۡلِ ۔ یعنے فتنہ برپا کرنا قتل سے بڑھکر ہے ۔
اگر کسی شخص کو دوسرے کے خیالات کی نسبت کچھ کلام ہو تقریرا یا تحریرا تسلی حاصل
ہو سکتی ہے [illegible]
اس جواب کا یہ ہے کہ نیچریوں کی جماعت میں شامل ہوا اور اون کی مدد کی اور اون کی
شاخیں شہر شہر قایم کریں اور فساد برپا کر کے لوگوں کو دھوکا دیکر نیچری بنایا ۔ اور نیچری کو اپنا

مشتمل دینی یا دنیاوی امور میں ہنود کا ہمراز کرنا ہرگز درست نہیں جو فتویٰ تحریروں سے علماء کو
دھوکا دیکر خود طلب کرکے مثل کانگرس کا حکم بالکفر ہونا اون سے ثابت کرتے ہیں انہیں پر
عاید ہوتے ہیں کیونکہ تحریروں کی بموجب اوسی میں بہت بڑے متعصب ہندو مثل راجہ
بنارس جو کہ بال دشمن اہل اسلام کا ہے۔ داخل ہیں یا پس نیشنل کانگرس
بسبب شرارت ہنود کے بالفرض ممنوع قرار دیجاوے تو جماعت تجویزی کے جو ہنود متعصبین
او رمفسدین وغیرہ سے قایم کیجاتی ہے بطریق اولیٰ انکار او رانجام اوسکا ضرر اسلام سمجھکر
کفر قرار دینا بحکم الامر یوصف باقراره ... پڑا۔ پس اسے بچانا ... واجب ہے انکو
مفسدات میں ڈالا اور اہل اسلام کو ... و قال اللہ تعالی۔ تعاونوا
علی البر والتقوی ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان خداتعالی فرماتا ہے مدد
کرو اوپر نیکی اور پرہیزگاری کے اور نہ مدد کرو اوپر گناہ اور ظلم کے وما علینا الا البلاغ
آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی رسوله محمد و
آله واصحابه واتباعه اجمعین۔ خادم الطلباء محمد عفی عنہ
لودیانوی۔

یہ خلاصہ اوس تقریر کا ہے جو جمعہ کے روز روبرو مجمع اکبر آبادی ... میں ... ضلع
بھی موجود تھے علی محمد ... کے سوالات کے جواب میں بیان کیا تھا مولوی محمد صاحب
لودیانوی ... تقریر کو ... کرکے تحریر فرمایا جزاہ اللہ
عنی وعن سائر المسلمین خیر الجزاء فی دار الفناء والبقاء وھو خیر
المحسنین وصلی اللہ علی خیر خلقه محمد وآله اجمعین عبد العزیز عفی عنہ لودیانوی
کل ما کتب ... مولوی محمد صاحب مدظلہ نے تحریر فرمایا ہے ... اور تحریرات سید احمد خان سے صاف
ظاہر ہے کہ ... صحیح ... اوسکا کافر مرتد ہونے میں کچھ شبہ نہیں۔
قال اللہ تعالی ان الذین آمنوا ثم کفروا ثم آمنوا ثم کفروا ثم ازدادوا کفرا لم یکن اللہ

لیغفر لهم ولا لیهدیهم سبیلا۔ تحریری اوسکی اور ہم مقصد ماتحت دونوں کافر اور مرتد
ہیں اور اونکا کوئی عمل مقبول نہیں۔ قال اللہ تعالی۔ ومن یکفر بالایمان فقد حبط
عمله وهو فی الآخرۃ من الخاسرین۔ جمیع اہل اسلام پر لازم ہے کہ اس تحریری
کے کلمات اور شرارت کا معاملات دینی و دنیاوی میں ہرگز اختیار نہ کریں قال اللہ تعالی
ولن یجعل اللہ للکافرین علی المؤمنین سبیلا۔ درمختار میں لکھا ہے کہ جملہ فتوی
ملک عرب وعجم خصوصاً حرمین شریفین میں جاری ہے ویبطل منه اتفاقاً ما یعتمد
الملة وهی خمس النکاح والذبیحة والصید والشهادة والارث انتہی یکجا ...
میں ایک اور امر ضروری ہے اگرچہ متعلق فتوی کے نہیں ہے وہ یہ ہے چونکہ خداتعالی
کے فضل اور کرم سے سرکار دولتمدار ہمارے دینی امور میں حارج نہیں اس کا شکریہ
ادا کرکے حاکم وقت سے اس امر کی التجا کرنی چاہیے کہ ایک ایک قاضی ومفتی شہروں میں
اور ایک ایک نائب اون کا قصبات میں مقرر کئے جاویں اور جمیع متعلقات دیوانی اہل اسلام
کے سپرد اونکی کئے جاویں یا سید توی کرتا ہوں کہ لیکن نیشنل کانگرس بھی اس امر پر اتفاق کرینگے
کیونکہ اون کو فوائد عام خلائق کے مد نظر ہیں اور قانون مجریہ حال کے یہ امر مخالف نہیں
وصلی اللہ علی خیر خلقه محمد وآله واصحابه اجمعین الراقم عبد اللہ لودیانوی عفی عنہ
اگر ہنود ومسلمان باہم شرکت بیع وشراء وتجارت میں کریں اس طرح میں کہ کوئی نقصان دین
میں باخلاف شرع سادر نہ ہو اور سود اور بیع فاسد کا قصہ پیش نہ آوے جائز ہے اور مباح
ہے مگر سید احمد سے تعلق رکھنا نہیں چاہیے اگرچہ وہ خیرخواہی قومی کا نام لیتا ہے یا واقع میں
خیرخواہ ہو مگر اوسکی شرکت فی کار اسلام ومسلمان کو سم قاتل ہے ایسا میٹھا زہر کا ہے
کہ آدمی ہرگز نہیں بچتا پس اوسکے شریک مت ہو اور ہنود سے شرکت معاملہ کرلینا اور
اگر ہنود کی شرکت میں اور معاملات میں کوئی خلاف شرع امر لازم آوے یا مسلمانوں کی ذلت
اور اہانت یا ترقی ہنود ہوتی ہو وہ کام بھی حرام ہے جیسا کہ اوپر لکھا گیا اوسی طرح پر ...

فقط بندہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ ۔ جو لوگ [illegible]

[illegible] میں معاملہ [illegible] کے ساتھ [illegible] حرام ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ... حضرت ... [illegible]

[illegible]

جواب ... صاحب ... [illegible]

... تو صحیح ... دین ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ... جواب اللهم ارنا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

محمد شفقت علی مدرس مدرسہ اسلامیہ دیوبند۔ ان سے معاملہ کرنا بشرط عدم مضرت دین جائز اور درست ہے مگر اس فرقہ نیچری جو کہ اپنے آپکو تابع سید احمد خان بتلاتے ہیں ہرگز کوئی معاملہ ان سے جائز نہیں بوجہ دعوی اسلام ان کے دھوکا میں کوئی مسلمان ہرگز نہ آوے سید احمد خان کے کفر کی بابت علماء گزشتہ نے پہلے ہی تحریر فرمایا ہے اور اب بھی جو کچھ علماء مذکورہ نے تحریر فرمایا ہے موافق قواعد شرع درست ہے تاریخ تحقیق کا ذہب ہے کہ ہر مسئلہ میں کوئی شک و شبہ نہیں۔ بندہ **محمد حسن** عفی عنہ مدرس مدرسہ عالی دیوبند۔ جوابات مذکورہ کلہا صحیح۔ **محمد فضل عظیم خطیب دیوبند**۔ معاملہ کرنا ہنود سے بشرط عدم نقصان دین جائز ہے اور نیچریہ وغیرہ فرقہ بدعتیوں سے ممنوع ہے اسلئے کہ یہ مخرب دین ہیں اور علماء نے اس فرقہ کی نسبت جو کچھ لکھا ہے صحیح اور درست ہے۔ **محمد مراد** عفا اللہ عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ مظفر نگر۔

مہر دہلی

[illegible] ... والصواب ... احمد ... دہلی۔ الجواب ... شاہ عالم ... جواب صحیح ... صاحب احمد ... جوابات مذکورہ ... محمد ... [illegible]

[illegible] ... عبد اللہ ... مولوی ... مہر ... [illegible]

[illegible]

... عبد الکریم ... [illegible]

[illegible]

[illegible] ... عبد الکریم ... [illegible]

ولا مستعملا لقنایه بالجمله سوا افعال تعظیم واجلال کے ذمیون کے ساتھ نیک برتاؤ
چاہیے اور دنیوی معاملات اون کے ساتھ کرنے مین کوئی حرج نہین جبتک اونمین
سواد اعظم امور دین کی توہین یا اون کے رسوم مذہبی کی تائید نہو جل جلالہ فرماتا ہے
لا ینھٰکم اللہ عن الذین لم یقاتلوکم فی الدین ولم یخرجوکم من دیارکم
ان تبروھم وتقسطوا الیھم ان اللہ یحب المقسطین غمز العیون والبصائر
مین ہے الذمی حکمہ حکم المسلمین فی غیر ما یوجب تعظیمہ الخ منہ وزاد
لنا التحقیق ان سب احکام کے سمجھنے مین خصوصا اوس عالم مین وہین شریک
کرنا جسمین رفاہ عام ونفع انام وحفظ حقوق ومراعات مخلوق ہو کر اوس مین
خاص وجہین کا فائدہ نہین بلکہ اپنا اور تمام اہل وطن کا نفع ہے جبکہ مسلمانون
کے بل بہبودی سے منیر نظر غائر وباریک بین وانجام شناس ودقت گزین
خوب تنقیح تمام کرین کہ اوس سے حالا یا مآلا اسلام ومسلمین پر کوئی ضرر عائد نہین
بشرطیکہ غیر نے ذکر کی ضرور قابل لحاظ ہے۔ رہے حضرات نیچریہ شرع
مطہر مین اون کے اور تمام مبتدعین کے احکام جنکی بدعت درجہ کفر کو پہونچی ہو
احکام جمیع اقسام کفار سے اشد واغلظ مین فقیر غفر اللہ تعالی نے اپنے رسالہ المقالة
المسفر عن احکام البدعة المکفرة مین مدلل قاعدہ واضح کیا ہے
کہ نیچری وغیرہ ہر بدمذہب جو بوصف کلمہ گوئی وادعائے اسلام ضروریات دین کا انکار
کرے قطعا مرتد ہے اور اوسکے احکام جمیع احکام مرتدین کما نص علیہ فی الفتاوی
الظهیریة والفتاوی الهندیة والطریقة المحمدیة وغیرها من الکتب الفقهیة
مرتد کو اسلام بل ذمہ سے کیا تعلق کہ وہ باوجود سکونت دار الاسلام کافر حربی ہے ہدایہ
کے باب المرتد مین ہے انه حربی مقهور تحت ایدینا الخ خاص والحرب سے اصلی
کافرون سے بھی اوس کا حکم سخت تر ہے وہان کے کافر کو سال بھر کے لئے امن دیکر دار الاسلام

مین رہنے اور تجارت وغیرہ کرنے دینگے کما علم فی باب المستامن اور مرتد کے
لئے سلطنت اسلامیہ مین تین دن سے زیادہ مہلت نہین کما نصوا علیہ فی
باب المرتد کافر حربی اگر امام المسلمین اپنے ملک کو پلٹ جائے گا سلطنت اسلامی
اپنے ملک حربیت مین اوس سے سرحد تک ہو بچا دیگی قال اللہ تعالی وان احد من
المشرکین استجارک فاجره حتی یسمع کلام اللہ ثم ابلغه
مامنه ذلک بانهم قوم لا یعلمون اور مرتد اگر لحوق دار الحرب چاہیگا
ہرگز قدرت نہ دینگے کہ بادشاہ اسلام اوسپر دو مہلت سہ روزہ بھی حبس وقید
مین گزار دیگا عرف فی موضعہ بالجملہ شرع مطہر کے نزدیک مرتد سب کافرون سے
بدتر ہے اوس سے میل رکھنا مواقفت کرنا مصالح مین ساتھ شریک ہونا معاون
بننا ہرگز جائز نہین کہ یہ سب منافی مراد خدا و رسول ہے جل جلاله وصلی اللہ
تعالی علیہ وسلم کما لا یخفی علی من کان له قلب او القی السمع وهو شهید مرتدہ
کو خیال کرو کہ دنیا مین اوسکا حکم مرد مرتد کے حکم سے اخف ہے لان المرتد کالمجازی
فی الدنیا بارتداده وانما یجازی بالحرب والمرأة لیست من اهل الحرب
اور ساتھ کھانا کھا بیٹھنے یا پاس بیٹھ جانے کو شرکت ومودت کے ساتھ تو کیا ہے
کسقدر سکتے مین با ایمہ علما صاف صریح تصانیف مین کہ مرتدہ کے ساتھ
مجالست ومواکلت نکی جائے درمختار مین ہے المرتدة ولو صغیرة تحبس
ابدا ولا تجالس ولا تواکل حقائق پھر کہان مرتد اور اوس کے ساتھ شرکت ووداد
ان هذا الظلم اشد والله الهادی الی سبیل الرشاد بے ضرورت ومصلحت
صحبت ومخالطت کسی بدمذہب سے بچاؤ قال اللہ عز ذکرہ واما ینسینک
الشیطن فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظلمین پھر اس حکم مین بھی
بچولون کا حصہ ہو دینی یا دنیوی اگرچہ ذمی ومرتد کے فرق سے قطع نظر کیجئے کہ اولا ہنود ذمی

مذہب کی طرف قاضی ہیں دونوں کی صحبت میں ماذا اللہ تزلزل عقائد کا نقصان ہو خلاف ظاہر
و وحشت مذہب اسلام و ہنوی عوام میں ثانیاً جو کی بات کہنی مخالف کی باختیار
کہ ہر جاہل یا جاہل اس کے کفر پر مطلع اور وہ اپنے مذہب سے جدا جانتا ہے یہ
حضرات کہ علانیہ کلمہ پڑھتے اور نماز وغیرہ بھی اسلام کہتے بلکہ اپنے ہی آپ کو سچا پکا
مسلمان وغیرہ خواہ مومنین وایمان بتاتے ہیں دام در سبزہ و مار آستین ہیں ان کا
زہر آلود افسون سیف بخت پر جلد چلتا اور انجام کار ہلاک کر دیتا ہے والعیاذ باللہ
رب العالمین ثالثاً ان کے دینداری مذہب میں ایک ایسی لذیذ چیز ہے جو نفس
شیطانی کو دل سے عزیز ہے وہ کیا یعنی آزادی مطلق جس کی طرف نفس امارہ بالطبع
راغب ہے لہذا اس راہ سے شیطان بہت جلد قابو پاتا وہ ربقہ شرع گردن سے
نکال کر بے قید بندوں آزاد بنا دیتا ہے اب یہ کون کہے کہ اونچی جان کے دشمن
الاسلام گردن نہادن ہے: خود سر شدن تیغ کی آزادی کل مجلس جہنم میں مجلس
دائمی کی بنیاد ہے والعیاذ باللہ الملک الحق المبین ولا حول ولا قوۃ الا باللہ
[illegible] القوۃ المتین نسأل المولی سبحانہ وتعالی ان یحفظنا وجمیع
اخواننا المسلمین نعمۃ الایمان الی یوم الدین انہ ولی ذلک والقادر
علیہ وهو حسبنا ونعم المعین وصلی اللہ تعالی علی سیدنا ومولنا محمد وآلہ
واصحابہ اجمعین آمین کتبہ عبدہ المذنب احمد رضا البریلوی عفی عنہ بمحمد المصطفی
النبی الامی صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم - آمنا بہ من اجاب نیاز محمد خان نقشبندی
مجددی مراد آبادی - [illegible] دین میں فساد نہیں [illegible] سے ہے
دین کے لباس میں جیسی بہلاتے ہیں اسی سبب سے بہت بے عقل مسلمان جنہیں
ہو گئے ان کو رد کرنا ضروری ہے واللہ تعالی اعلم کتبہ محمد حسین تما مراد آبادی۔

١٠ ربیع الاول [illegible]

تتمہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامدا ومصلیا

جو دو رسالہ **امداد الآفاق برجم اہل النفاق** مصنفہ مولوی امداد علی صاحب
مشہور شدہ اور **جواہر مضیہ فی رد نیچریہ** مصنفہ مولوی غلام دستگیر صاحب
قصوری مطبوعہ [illegible] کا خلاصہ مع سوال [illegible] تحریر کیا جاتا ہے تاکہ ناظرین کو
بخوبی واضح و لائح ہو جاوے کہ سید احمد نیچری کی تردید صرف علماء حال ہی
نہیں کی بلکہ جب سے اس شخص نے اپنے عقائد باطلہ مسائل [illegible] کو شائع
کیا ہے اسی وقت سے علماء اہل سنت وجماعت نے اس کی تردید میں رسائل
تصنیف کر کے شائع کرنے شروع کئے کیونکہ ایسے موقع پر علما کو سکوت بحکم الساکت
عن الحق شیطان اخرس سخت ممنوع ہے شکر اللہ سعیہم۔

خلاصہ امداد الآفاق

سید احمد دائرہ اسلام سے خارج ہے اور اس کے مدرسہ کی مدد کرنی حرام ہے بموجب
سند [illegible] کیا فرماتے ہیں علماء دین اس میں کہ جو دیوبند و دہلی وغیرہ میں
مدارس اسلامیہ چندہ اہل اسلام سے قائم ہیں اب ایک اور شخص جس کے یہ عقائد ہیں۔
کتب [illegible] احادیث بالکل قابل اعتبار نہیں بہشت و دوزخ اور وجود شیطان
اور ملائکہ سے انکاری ہے [illegible] وغیرہ وغیرہ اور بہت امور اس کی رائے میں موجب [illegible]
نہیں ایک نیا مدرسہ اس غرض سے کرنا چاہتا ہے کہ مدارس اسلامیہ میں قدیم طور کی
آزادی حاصل نہیں ہوتی بلکہ عمر ضائع ہو گئی ہے [illegible] تعلیم علوم دینی اور دنیا کو
[illegible] سے ہو گی جس سے آزادگی حاصل ہو تا اس مدرسہ کو چندہ دینا شرعاً درست
ہے یا نہیں بینوا توجروا۔

جواب ـ جو شخص کہ اعتقادات اسکے فاسدہ وہ جو سوال میں مسطور ہوئے ہیں وہ
شخص مخرب دین ہے جو چیزیں کہ اس کی رائے میں موجب تہذیب ہیں اہل سنت کے
موجب تخریب ہیں **نحمد اللہ ایھا المسلمون الھرب الھرب ایھا**
المؤمنون ایسے شخص کی سعادت اقامت مدرسہ میں فی الحقیقت وہ مفسدہ کے
لازم ہے ـ احمل الی ہذا **وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد**
واللہ اعلم بالصواب عندہ ام الکتاب حررہ الراجی عفو ربہ
ھنوی **ابوالحسنات محمد عبدالحی** [illegible] اصاب المجیب **محمد فضل اللہ**
اصاب من اجاب **محمد ابراہیم** [illegible] یوسف [illegible]
بس ایسے مذہب میں آنا اور مسلمانوں کو آمادہ ہو جانا اور مسلمانوں کے [illegible]
منکور ہو وہ علوم [illegible] کی ترویج اور اسکے مروج کا معین و مددگار رہے۔
شعر من آنچہ شرط بلاغ است با تو میگویم تو خواہ از سخنم پند گیر و خواہ ملال ۔
واللہ اعلم [illegible] محمد اسعد **بلطف اللہ** عفی عنہ ایسے شخص کے [illegible] پر چلنا
اور [illegible] مدرسہ میں مدد دینی موجب ضلالت ہے ـ حررہ [illegible] **محمد مسعود**
نقشبندی دہلوی [illegible] ربیع الثانی [illegible] ھ نقد اصاب من اجاب **محمد حسین**
محمد شاہ [illegible] الجواب صحیح **غلام محمد** ہوشیارپوری عفی عنہ الجواب صحیح **شہاب الدین**
حاجی **محمد برکت اللہ** **منصور علی** [illegible] **سراج الدین احمد**
ضرور [illegible] تمام ملک ہند مسلمان وغیرہ پر لازم ہے کہ ایسے
شخص کی [illegible] اسلام [illegible] **محمد** [illegible] **اللہ**
الجواب صحیح [illegible] **محمد** [illegible] **محمد** [illegible]
لطف اللہ [illegible] **حسن** [illegible] **اللہ** [illegible]
محمد [illegible] ایسے شخص [illegible] کی مدد کرنی ہرگز جائز نہیں

کتبہ **محمد امداد علی** عفی عنہ ہذا الجواب حق **کریم بخش** عفی عنہ **محمد ال حسن**
شخص [illegible] مسلمان کہلوا کر [illegible] اور تخریب اسلام کو کرتا ہے [illegible] شخص [illegible]
سید شبیر علی عفی عنہ اعانت و امداد ایسے [illegible] حرام ہے کما قال تعالی
ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان **زین العابدین** قاضی بھوپال **محمد** [illegible]
محمد جان [illegible] **سید محمد** عفی عنہ ابوالمظفر **محمد سید عبداللہ**
مفتی [illegible] بھوپال ـ ابوالفضل **سید غلام رسول** ـ **ذوالفقار احمد**

خلاصہ جوابات [illegible]

[illegible] اقوال اور افعال سے اہل اسلام کو انحراف کرنا لازم ہے اگرچہ معاملات دنیاوی
میں ہنود سے مشارکت کرنی درست ہے لیکن نیچریوں سے تعلق رکھنا ہرگز درست نہیں ـ **فقیر**
غلام مرتضی [illegible] عفی عنہ **شیخ احمد** [illegible] عفی عنہ فقیر **غلام نبی** [illegible]
محمد نور الدین ـ **محمد امین** ـ **شیخ عبداللہ** ـ [illegible]
غلام محی الدین [illegible] **غلام احمد** [illegible] مفتی صاحب **محمد عالم** [illegible] **جیلانی**
غلام غوث ـ **عبدالمالک** [illegible]
[illegible] فقیر **عبدالقادر** [illegible] **عبدالعزیز** [illegible] **غلام رسول** [illegible]
عبدالکریم [illegible] فقیر **فضل احمد** [illegible] فقیر **عبدالحق** [illegible]
علاء الدین [illegible] **عبدالقادر** [illegible]
عبدالغفار ـ **محمد مسکین** **ولی محمد** [illegible] **غلام محمد**
فقیر محمد [illegible] **خلیل احمد** [illegible] **نذیر احمد**
رشید احمد ـ **محمد غوث** فقیر **احمد بخش** [illegible] **قادر بخش** [illegible] **محمد شاہ**
[illegible] فقیر **غلام محمد**
[illegible] **محمد یار** [illegible] **محمد** [illegible]

الملتجی محمد عبد اللہ ٹونکی مدرس اوریئنٹل یونیورسٹی - جاء الحق وزہق الباطل ان الباطل کان زہوقا
سید غلام حسین قصوری فقیر حافظ سید محمد - حافظ غلام مصطفےٰ فقیر عبد الملک واعظ
قصوری فقیر محمد فضل حق امام مسجد کلاں قصور - سید محمد عبد الحق قصوری - سید محمد
زمان شاہ قصوری ✦ **تنبیہ** - مواہیر سابقہ ولاحقہ کے ملاحظہ کرنے سے

یہ امر بپایہ تحقیق کو پہنچ گیا کہ اس فرقہ کے کفر و ارتداد پر علماء قدیمہ و حدیثہ کا اتفاق ہے پس ناظرین ذی شعور پر لازم ہے کہ بموجب اقوال علماء اس شخص کو مغوی و دشمن اسلام سمجھ کر اس سے بچیں بعض کندہ ناتراش ہر بد مذہب کی تعظیم کرنے کو تہذیب یعنی سمجھتے ہیں - لاحول ولا قوۃ الا باللہ جابجا قرآن شریف میں مذکور ہے کہ خدا کے احکام سے انکار کرنا کفر ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خلق عظیم سے متصف ہونیکے بموجب روایت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا یہی معنے ہیں کہ قرآن شریف کے طریق پر خوگر تھے - حیث قالت حین سئلت عن خلقہ صلی اللہ علیہ وسلم کان خلقہ القرآن اسی واسطے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے - قال علیہ الصلوۃ والسلام تخلقوا باخلاق اللہ پس جو شخص عالموں کو بسبب آمر بالمعروف و ناہی عن المنکر ہونے کے سبب بے تہذیب قرار دے - تو وہ گویا خدا و رسول کو معاذ اللہ بے تہذیب کہہ رہا ہے اللھم اعط لھذہ الجہلاء اقول قولی ہذا وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ وھذہ تذکرۃ لمن شاء التذکرۃ فمن شاء ذکرہ ومن عاون علیہ من ارباب الفساد واللہ اعلم بالصواب وعندہ ام الکتاب

تمت

یہ رسالہ جس کو درکار ہو الٰہی بخش تاجر کتب بازار کشمیری لاہور اور منشی کریم بخش امام مسجد گھاس منڈی لاہور سے بارسال قیمت طلب کرے اور کتب مفصلہ ذیل بھی منشی مذکور سے جو دربارہ رد غیر مقلدین نجدی کے بنے ہیں مل سکتی ہیں -

انتصار الاسلام قیمت ۔ انتظام المساجد قیمت ۔ نصرۃ الابرار قیمت